JAMIA HAMDARD ★ HIND ★ CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
Ac No. 3126
Date 10.8.06

۳۰۱۲۶
Ashfaq Zamani Begum.
اشفاق زمانی بیگم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد کی لایق ہے خدائی وحید — کوئی نہیں جس کا شریک و ندید

حمد کے لایق ہی وہ رب قدیر — جسنے مسیحا کو بنایا بشیر

تا خبر آمد احمد کہی — مدح محمد کرے جب تک ہے دم

کہون محمد وہ شفیع الامم — جان جہان مخزن لطف و کرم

احمد مرسل شرف انس و جان — فخر زمان سرور پیغمبران

[illegible] کیا [illegible] — مہر نبوت تھی عیان پشت سے

اب جاننا چاہیے کہ اگلے میں نے کتاب صولۃ الضیغم علی اعداء [illegible] لکھی
مذہب نصاریٰ کی رد میں جو کہ [illegible] تھی لیکن بسبب کثرت [illegible] کے لوگ اوسکو
کم طالعہ [illegible] ہوویں اسواسطے میں نے یہہ مختصر ترتیب دیا [illegible] اسمیں کسی
طرح کا شبہہ [illegible] وہ اصل کی طرف رجوع کرے فصل [illegible] نصاریٰ کہتے ہیں

کی نسبت [illegible] و انجیل بھی [illegible] کی مانند تحریف سی [illegible] نہین کہتا ہون

انجیلیں جو چار ہیں اور چارو باہم مختلف ہیں اسمین سی معلوم ہوتا ہی

تحریف [illegible] و تبدیل واقع ہوی ہی اور توریت کی نسخی بھی

اور بالفعل اوسکی بھی چار [illegible] نسخی موجود و مشہور ہین ایک فرا[illegible]

پاس ایک ربانیونکی پاس ایک نصرانیونکی پاس ایک سامریونکی پاس

ہسو یہ سامریہ نسخہ ا[illegible] اونسی زیادہ ہی اور قرآن تمام مسلمانونکی پاس ایک ہی

ہی علاوہ اسکی ان انجیلون اور توریتونکی ترتیب کتب تواریخ کی موافق ہی

[illegible] اونمین حضرت عیسی و [illegible] علیہ السلام کا حال بیان ہی کہ وہ فلانی سی ایسا کیا

اور ایسا کہا اور احوال کی ضمن مین اونکی اقوال بھی جا بجا ہین یہہ نہین معلوم

ہوتا کہ ان کتابونکا منشی و صناع خدا ہی ہماری کتابونمین جو طر[illegible]

الاحباب وغیرہ کی ہی وہی طرز انکی ہی علاوہ اسکی کتاب پیدایش کی [illegible]

[illegible] یعقوب کی بیٹی سی شخام نی زنا کیا اور [illegible] مین ہی کہ لوط پیغمبر کی

بیٹیاں [illegible] ہمبستر ہوین اور کتاب الحساب کی [illegible] مین ہی کہ [illegible] باپ

دادی کی گناہ [illegible] اونکی لڑکوں سی مطالبہ کرتا ہوں حالانکہ یہہ عدل کی خلاف ہی

اور متناقض اسکی [illegible] کتاب استثنا کی [illegible] مین ہی کہ اولاد کی بدلی باپ دادی [illegible]

[illegible]

ہی اور جب لفر اشوبکی نزدیک خدا کی هدایت کا قایل ہونا کفر وکناہ

تو اونکو مزور [illegible] کہ توریت کی اس قول نے کورکو محرف کی [illegible]

کا حال سنو [illegible] مین [illegible] ب مین لکہا ہی کہ ازمیاہ نے جو [illegible] کہ لوکون نی

اوسکی قیمت مین تیس درم لی اور کمہار کی کہیت کی قیمت مین دین [illegible]

اسباب کا نام و نشان صحیفہ ارمیا مین نہین نہ اصل مین نہ ترجمون مین

اور پادری اسکی جواب مین کہتی ہین کہ کاتب کی خطا ہی سو یہہ محض

جہالت ہی اسواسطی کہ عقل [illegible] بعید ہی کہ لاکہون آدمی اٹہارہ سو کئی

برس تک کاتب کی غلطی پر اتفاق کر بیٹہی اور باوجودیکہ شرعی کتابونکی

تصحیح مین رات دن غرق رہتی ہون اور انجیل متی اجماعی انجیل ہی

اور [illegible] انجیلون سی عمدہ ہی جب اوسکا یہہ حال ہوا تو اورونکا [illegible]

[illegible] اسیطرح کاتبونکی غلطی سی ہمارے حضرت صلعم کا نام بہی انجیل

[illegible] سی نکل کیا ہی اور انجیل یوحنا کی [illegible] مین ہی کہ عیسی نے پانی

کو معجزی سی شراب بنا دیا اور باقی تینون انجیلون [illegible] یہہ [illegible] نہین

پس اگر یوحنا [illegible] تو اون [illegible] کسواسطی اس ترک [illegible] دشمنون

سے اعانت [illegible] کتنا کہ ان لوکون نی فرایض [illegible] بعض اخبار [illegible]

و مجھسی بہتر ہی اور یحیی نی گواہی دی کہ مین نی روحکو جیسی کبوتر آسمان سی
اترتی دیکھا اور وہ اوسپہ ٹھہری اور مین اوسی نجانتا تھا جسنی مجھی
بہیجا کہ پانی سی اصطباغ دون اوسنی مجھی کہا جسپر تو دیکھی کہ روح اترتی
اور ٹھہری وہ ہی وہ جو روح قدس سی اصطباغ دیتا ہی سو مینی دیکھا اور
گواہی دی کہ یہہ خدا کا بیٹا ہی اور متی کی ۳ مین ہی کہ عیسی اردن کی کناری
پر یحیی کی پاس آیا تا کہ اوس سی اصطباغ پاوی اور یحیی نی اوسی منع
کیا اور کہا کہ مین تجھسی اصطباغ پانی کا محتاج ہون اور تو میری پاس آیا ہی .
تب عیسی نی جواب مین اوسی کہا کہ اب اجازت دی کیونکہ ہمین یونہی مناسب
ہی کہ ثواب کی سب کامونکو پورا کرین تب اوسنی اجازت دی پہر عیسی اور
جب اصطباغ پاچکا فی الفور پانی سی نکل کر اوپر آیا کہ ناگاہ اوسپر
آسمان کی دروازی کہل گئی اور اوسنی خدا کی روحکو کبوتر کی مانند اترتی اور
اپنی اوپر آتی دیکھا اور دیکھو ایک آسمان سی ایک آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا
بیٹا ہی اور لوقا کی ۱۱ مین ہی کہ یحیی نی [illegible] اپنی رفقا کو عیسی
کی پاس بہیج کر [illegible] پوچھا کہ آیا وہ جو آنیوالا ہی تو ہی یا ہم دوسری
کی راہ تکین اور [illegible] کا ذکر کیا ہی نہ یحیی کی دونو شہادتونکا

اور نہ اصطباغ